محمد صلی اللہ علیہ وسلم
انوار کی
برسات

انوار کی برسات

مضامین

درودِ ابراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

فوائد درود ابراھیمی

یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور علیہ وسلم صلی اللہ کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی ہوتی ہے، حضور علیہ وسلم صلی اللہ کی شفاعت واجب ہو جاتی

ہے ، رزق کی تنگی دُور ہو جاتی ہے، مال واسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے، اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس دُرود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ:۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے بیان کیا کہ کیا میں تمھیں حضور ﷺ کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمایئے تو پھر اُنہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور ﷺ سے التجا کی یارسول اللہ ﷺ آپ پر درود و سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔ (یعنی درود ابراہیمی)۔اس کے علاوہ بھی اس درود کے بے شمار فوائد ہیں۔

تنبیہ: درودِ ابراھیمی اگرچہ درود کے اعتبار سے مکمل درود ہے مگر قرآن مجید میں بھیجنے کا بھی امر ہے۔اس لئے درود ابراھیمی کے ساتھ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُهُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ کو ضرور شامل کرنا چاہے یہ حدیث شریف کے مطابق بھی ہے (مفتی سراج سعید)

درودِ خضری

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل

وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ○

اوران کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

فوائد درُودِ خضری

یہ دُرود اولیاءِ اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاءِ نے اسے پڑھا ہے خاص کر میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرود پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے کیوں کہ یہ دُرود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس دُرود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس دُرود پاک کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دُنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود پاک ہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت یہ درود پاک پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَتِہٖ

وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ؕ

درُودِ ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض کروڑوں بار اور برکت دے

وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ ۵

اور سلام بھیج

فوائد درُودِ ہزارہ

درُود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درُود پاک ہے کیوں کہ اس درُود پاک سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت، عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لیے بھی یہ درود پاک زیارتِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے لہذا جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود پاک روزانہ تہجد کے وقت 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔

اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور 100 حاجتیں

پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض وبرکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر 100 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاءاللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے 1000 مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ دُرود پاک خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

درودِ نعمت عظمیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ؀

پر درود برکت اور سلام بھیج

فوائد درودِ نعمت عظمیٰ

یہ دُرودِ پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود پاک کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل وکرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰٓی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہیں۔

اس دُرود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں، روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے اللہ تعالیٰ دلی مرادیں پوری کرتا ہے لہذا جو شخص اس درود پاک کے فیوض و برکات سے سرفراز ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس دُرود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

ایک بار پڑھے تو ہزار فرشتے ستر دن تک ثواب لکھتے ہیں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمُوْلَنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ؕ

درودِ تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَھْوَالِ وَ الْاٰ فَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَا جَاتِ وَ تُطَھِّرُ نَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں

وَتَرْ فَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَا جَاتِ وَیَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری

کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ

بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰهِیْٓ اِنَّکَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں اعلیٰ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

فوائد درُود تنجینا

درُود تنجینا سے مراد وہ درُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا ماہ بطحا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمھارے ساتھی یہ درُود 1000 بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا، اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع

کردیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُرامن ہوگئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے اس درود پاک کو پڑھا اس کی مشکل حل ہوگئی۔ جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر روزانہ تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مئولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو سو جائے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر زیارت ہو جائے گی اور اگر نبی کریم ﷺ کرم کریں تو ایک ہفتہ کے اندر ہی زیارت ہو جائے گی۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح وشام دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا اور اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ ہو اور طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو، اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

دُرودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ

جو جود و کرم کا خزنیہ ہیں اور ان کی آل پر درود و برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

فوائد دُرودِ غوثیہ

دُرود غوثیہ خاندانِ قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔

دُرود غوثیہ رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص دُرود غوثیہ کو روزانہ 111 مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالامال ہو جاتا

ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو روزانہ درُود غوثیہ کو کم از کم ایک بار پڑھے تو اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

☆ رزق میں برکت ہوگی۔

☆ تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

☆ نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

☆ جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

☆ قبر میں وسعت ہوگی۔

☆ کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔

☆ مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی درُود غوثیہ بہت مئوثر ہے۔

درُودِ حبیب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِی

اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ

اور اے اللہ کے حبیب آپ کی آل

يَاسَيِّدِي يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

فوائد درودِ حبیب

درود حبیب عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے۔

درود حبیب کے بے پناہ فیوض وبرکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت حاصل ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں، بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے، اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دُرود حبیب پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے، یہ دُرودِ پاک قبر کی روشنی ہے۔

دُرود حبیب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے، لہذا ہر دعا کا آغاز درود حبیب سے کرنا چاہیئے، ہر مجلس کے شروع میں درود حبیب پڑھنا چاہیئے۔ صبح وشام بلکہ ہر نماز کے بعد درود حبیب پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ وتقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت

مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں۔ درُود حبیب کو کثرت سے پڑھیں انشاءاللہ دُنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

فقیر سہیل احمد قادری کہتے ہیں مدینہ شریف حاضری کے لیے روزانہ اس درود پاک کی ایک تسبیح کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد مُراد پوری ہوگی۔

درُودِ باطن

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلوٰۃً

اے اللہ اپنے اُمّی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَّ سَلَا مًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

فوائد درُودِ باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔

یعنی اس پر اسرار ربّی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد

کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اس دُرود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہوجاتی ہے ،اس کی دُعا بارگاہِ ربّ العزت میں قبول ہوتی ہے۔اگرکوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس دُرود کو 111 مرتبہ پڑھے تو دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ‌ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ ؕ

حدیث شریف: حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ جوشخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر 80 مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے گا تواس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

دُرودِ دیدار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما اور جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاہُ لَہٗ

پسند ہے

فوائد درُودِ دِیدار

درُودِ دیدار، نبی کریم ﷺ کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ درُودِ دیدار کو ہمیشہ 313 مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے درُودِ دیدار کو 1000 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

درُودِ دیدار کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ کثرت سے پڑھنا حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کا حصول ہے اور جس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی محبت پیدا ہوجائے اور حضور نبی کریم ﷺ اس پر

مہربان ہو جائیں اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اگر کوئی شخص تین سال تک اس درودِ پاک کی روزانہ 4100 مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا۔

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص دُرودِ دیدار کو پڑھے تو 70 فرشتے 1000 دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

دُرودِ عالی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما اُمّی نبی سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ؎

سلامتی عطا فرما

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

يَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ؕ

فوائد درُودِ عالی

درُود عالی دینی اور دُنیاوی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت و عظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درُود پاک کو 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح نصیب ہوگی۔

ایسے ہی اگر کسی شخص پر نا جائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درُود پاک کو تہجد کے وقت 700 مرتبہ پڑھے انشاءاللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

سَیِّدِنَا کَرِیْمُ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

درودِ کوثر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْ سَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درودنازل کر ہمارے

مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر علاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

فوائد درودِ کوثر

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا لہذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بناپر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہوگا یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے

ہوں گے تو اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ
حضور کی قربت حاصل کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ جو صوفیاء کے جد اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود
کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب
حاصل ہو تو اسے چاہیئے کہ دُرود کوثر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی
بدولت بہت جلد اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا۔
جو شخص اس درود کو پڑھتا ہے وہ ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس دُرود
پاک کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

درودِ حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ حَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْ بِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَا نَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

فوائد دُرود حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہذا جو

شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے بندہ ہر چیز کی محبت سے لاتعلق ہو جائے گا اس کے دل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس دُرود پاک کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔

اس سے زیادہ نعمت کیا ہوگی کہ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام ہوں گے جن کو نہ کان نے سُنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ
نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ؕ

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس دُرود پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

درودِ تریاق امراض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ

مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے

عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درودوسلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ

اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الْقُبُوْرِ ط

کی قبر پر درود وسلام بھیج

فوائد درودِ تریاق امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ صالحین میں سے ایک صاحب

عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمتہ اللہ علیہ

(جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دُنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہو گا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔

اس لیے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے لہذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک یا دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

درُودِ ثمرات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنے زیتون کے

اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ۝

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

فوائد درُودِ ثمرات

جو شخص درُود ثمرات پڑھے گا اللہ تعالیٰ بارگاہ سے دنیاوی ثمرات سے نوازا جائے گا اور

اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ تھا وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا، لوگوں کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو اس لیے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

سرکار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر لکھی گئی دُعا یہ ہے اور اسکے پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ ط

درودِ انعام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

فوائد درودِ انعام

درود انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہیئے کہ دُرُدو انعام کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتو اسے چاہیئے کہ ہر جُمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ دُرود انعام مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سجدے میں اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دُعا قبول ہو گی اور اللہ ربّ العزت اسے اولاد سے نوازے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیے کہ 40 یوم تک دُرود انعام روزانہ 500 بار

پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدٌ صَمَدٌ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

درودِ امام شافعیؒ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

فوائد درودِ امام شافعیؒ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی گئی میرے لیے جنت ایسے سجائی گئی

جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت ہے احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدسؐ کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی کو آپ کی بارگاہ سے انعام ملا انھوں نے اپنی کتاب الزساتہ میں یہ درود لکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ ''فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے'' پوچھا کس عمل کے سبب؟ فرمایا پانچ کلمات کے سبب جن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ

آپؐ کا فرمان ہے کہ سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درُودِ پاک نہ پڑھا جائے۔ سن لے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درُود پاک نہ ہو تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔

(درۃ الناصحین)

درودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دُکھ

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دُور ہوتا ہے آپؐ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپؐ عرب و عجم کے

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

سردار ہیں آپؐ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپؐ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور مخلوقات

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ؕ

کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ؕ وَاللّٰہُ

اُمتوں کے بخشوانے والے بخشش وکرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ

آپؐ کا نگہبان جبریل آپؐ کے خدمت گزار بُراق آپؐ کی سواری

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ

معراج آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہٰی آپؐ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قربِ خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ

آپؐ کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ

مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلٰى

حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن وانس

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کے آقا ہیں یعنی ابو قاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدیؐ کے

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مشتاقو! آپؐ پر اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے صحابہ پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

فوائد درُودِ تاج

درُودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع اور عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درُود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درُود پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درُود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحبِ روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درُود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اسکے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو وہ اسے شبِ جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرفِ زیارت سے مشرف ہوگا۔ بانجھ عورت کے واسطے اکیس خُرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دَم کرے اور ہر روز ایک خُرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسلِ طہارت اُس سے ہم بستر ہو، خدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہو گا۔ اگر حاملہ عورت کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے، مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

دُعائے حاجات

یَآ اَللّٰہُ یَآ اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَاذَاالطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنیوالے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے

یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے بہت روزی دینے والے اے

عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ

تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلانمونہ پیدا کرنے والے

یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ط یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اے بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِنِیْ بِھَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز

عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ

کردے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ

الْفَتْحُ ؕ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ؕ نَصْرٌ

چکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِیُّ

طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے

بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ احْفِظْنِیْ بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسول کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلُ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

فوائد دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی، اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا، دنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا، اگر کسی نے قرضہ دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا،اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دُشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

دُعائے نور

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِىْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِکَ یَاعَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ یَاجَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

یَا جَلِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتَ بِالْھِبَةِ

اے جلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْھِبَةُ فِیْ ھِبَةِ ھِبَتِکَ یَا وَھَّابُ اَللّٰھُمَّ

اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِکَ یَا عَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ

واشت میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِکَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

یَاقُدُّوْسُ اَللّٰھُمَّ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

یَا جَمِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

اے جمیل اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِیْ سَلَامِ سَلَامِکَ یَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اَللّٰھُمَّ یَاصَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِیْ صَبْرِ صَبْرِکَ یَا صَبُوْرُ اَللّٰھُمَّ یَامَلِیْکُ

تیرے صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّکْتَ بِالْمَلَکُوْتِ وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ اَللّٰهُمَّ یَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرَّبُوْبِیَّةِ وَالرَّبُوْبِیَّةُ فِیْ

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوْبِیَّةِ رَبُوْبِیَّتِکَ یَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ یَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنیوالے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ مِنَّتِکَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی دار میں

یَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَةِ حِکْمَتِکَ یَا حَکِیْمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اَللّٰهُمَّ یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَّ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کئے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور سب

فِیْ حَمْدِ حَمْدِکَ یَا حَمِیْدُ اَللّٰهُمَّ یَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَّ بِالْوَحْدَانِيَةِ وَالْوَحْدَانِيَةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِیْ وَحْدَانِیَّةِ وَحْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ اَللّٰھُمَّ

وحدنیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

یَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَّ بِالْفَرْدَانِیَةِ وَّالْفَرْدَانِیَةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا فَرْدُ اَللّٰھُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

یَاحَلِیْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ

اے بُردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بُردباری

حِلْمِ حِلْمِکَ یَا حَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا قَدِیْرُ

تیرے حلم کی بُردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِکَ یَا فَرِیْدُ اَللّٰھُمَّ یَا قَدِیْمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِکَ یَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے

قَدِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدُ تَشَھَّدْتَّ بِالشَّھَادَۃِ

سب سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشَّھَادَۃُ فِیْ شَھَادَۃِ شَھَادَتِکَ یَاشَاھِدُ

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اَللّٰھُمَّ یَا قَرِیْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِیْ قُرْبِ قُرْبِکَ یَاقَرِیْبُ اَللّٰھُمَّ یَانَصِیْرُ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَۃِ وَالنُّصْرَۃُ فِیْ نُصْرَۃِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نُصْرَتِکَ یَا نَصِیْرُ اَللّٰھُمَّ یَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی کی

بِالسَّتْرِ وَالسِّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِکَ یَاسَتَّارُ

اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اَللّٰهُمَّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستار اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِیْ قَهْرِ قَهْرِکَ یَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ یَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل

رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ یَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

ہے اے رزاق اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِکَ یَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فتاح اے اللہ

یَا رَفِیْعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِیْ

اے بلند تو نے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رِفعَةِ رَفُعَتِکَ یَا رَفِیعُ اَللّٰھُمَّ یَا حَفِیظُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّظتَ بِالحِفظِ وَالحِفظُ فِیْ حِفظِ

تو نے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حِفظِکَ یَا حَفِیظُ اَللّٰھُمَّ یَا مُفضِلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلتَ بِالفَضلِ وَالفَضلُ فِیْ فَضلِ

تو نے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی

فَضلِکَ یَا مُفضِلُ اَللّٰھُمَّ یَا وَاصِلُ

میں ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے

تَوَصَّلتَ بِالوَصلِ وَالوَصلُ فِیْ وَصلِ

تو نے ملایا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصلِکَ یَا وَاصِلُ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفتَ بِاللُّطفِ وَاللُّطفُ فِیْ لُطفِ

تو نے اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطفِکَ یَا لَطِیفُ اَللّٰھُمَّ یَا قَابِضُ قَبَضتَ
لطف میں ہے اے لطف اے اللہ اے قابض تو نے قبض کیا
بِالقَبْضِ وَالقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ
قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے
یَا قَابِضُ اَللّٰھُمَّ یَا غَفَّارُ غَفَرتَ بِالمَغفِرَۃِ
اے قابض اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ
وَالمَغفِرَۃُ فِیْ مَغفِرَۃِ مَغفِرَتِکَ یَا غَفَّارُ
اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار
اَللّٰھُمَّ یَا جَبَّارُ جَبَرتَ بِالجَبَرُوتِ وَالجَبَرُوتُ
اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کیساتھ
فِیْ جَبَرُوتِ جَبَرُوتِکَ یَا جَبَّارُ اَللّٰھُمَّ
اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ
یَا سَمِیعُ سَمِعتَ بِالسَّمعِ وَالسَّمعُ فِیْ
اے سُننے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت
سَمعِ سَمعِکَ یَا سَمِیعُ اَللّٰھُمَّ یَا کَبِیرُ
سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَکَبَّرْتَ بِالْکِبْرِیَآءِ وَالْکِبْرِیَآءُ فِیْ کِبْرِیَآءِ
تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی
کِبْرِیَآءِ کَ یَا کَبِیْرُ اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ
میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا
بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ
اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم
اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب
فِیْ رَحْمِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا مَجِیْدُ
مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے
تَمَجَّدْتَّ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ
تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے
مَجْدِکَ یَا مَجِیْدُیَا مُجِیْبُ یَآ اَللّٰہُ یَا
اے مجید اے قبول کرنے والے دُعاؤں کے اے اللہ اے
رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے بُردبار اے غالب
یَا نُوْرَالنُّوْرِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
اے روشن کرنیوالے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِیْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْكَافِیْ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُئُوْمِنِ

پاک ہے سب عیبوں سے سلامتی والا پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مدد گار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّآرِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور والا پاک ہے

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ

صاحبِ جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا بدی سے اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، سُبْحَانَ

طاقت بھلائی کی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ یَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَوْجُوْدِ

قصد کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَکِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے ربّ ہے

الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور رُوح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْکُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ یَآ اَللّٰهُ یَا

ہے اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ یَا لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ

اے اللہ بخش دے مجھے اُن ناموں کی عزت کے طفیل اور پھیر

اصْرِفْ عَنِّیْ الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ

مجھ سے دُکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَ اٰ بَآ ئِیْ وَ اُمَّهَاتِیْ وَ اَقْرِ بَآ ئِیْ وَ عَشِیْرَ تِیْ

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے

فَاِنَّ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُ مُوْرِ اِعْتِمَا دِیْ

پس تحقیق تجھ ہی پر ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور دُرود اور سلام ہو اُوپر بہترین مخلوق اسکی کہ جن کا نام پاک محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَا بِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَ حْمَتِکَ

ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت سے اے سب رحمت کرنے

یَآ اَرْ حَمَ الرَّ احِمِیْنَ ط

والوں سے بڑھ کر مہربان۔

فوائد دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الٰہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دُعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دُعا حصولِ کشف، مشاہدات نور، کشادگی باطن، بلندی درجات، تزکیہ نفس، سلامتی، اضافہ رزق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات وعزت، غلبہ بر دُشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے

بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کیلئے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نمازِ عشاء سات رات تک اس دُعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کیلئے گڑ گڑا کر دعا کرے انشاءاللہ جو مسلہ بھی ہوگا فوراً اللہ کی مہربانی سے حل ہو جائے گا۔ یہ دُعا تسخیر خلق میں بھی بہت کام کرتی ہے لہذا جو شخص اس دُعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو دینا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گرویدہ ہوگا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہوگا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہوگی۔

یہ دُعا ادائے قرض وفقر وفاقہ کو دور کرنے کے لیے بھی بہت مئوثر ہے اس لیے جو فقر وفاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دُعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ قرضہ اُترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں امیر وکبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے انشاءاللہ اس

دُعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے لہذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

دُعائے جمیلہ

يَا جَمِيلُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُجِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَءُوفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا مَعْرُوفُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَآ اَللّٰهُ يَا بُرْهَانُ يَآ اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

يَآ اَللّٰهُ يَا مُسْتَعَانُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالِي يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار

یَآ اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکم والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَآ اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِیءُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ

اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے قدردان

یَآ اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَآ اَللّٰہُ

شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

یَا سَمِیْعُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَوَّلُ یَآ اَللّٰہُ

اے سُننے والے اے اللہ اے اوّل اے اللہ

یَآ اٰخِرُ یَآ اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

يَا بَاطِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا قُدُّوسُ يَآ اَللّٰهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ

تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيْ يَآ اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

کی ہو اُوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر اور

اَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَعَلٰى

اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکوکار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فوائد دُعائے جمیلہ

دُعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اُس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا، اس کے رزق میں اضافہ ہوگا، گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی، اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی، اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا، اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و اعیال میں آئے گا گویا کہ اس دُعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہو جائے گا اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اگر کسی کا مُرشد کامل نہ ہو تو اس دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

دُعائے عافیت

بِسمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفسِی وَدِینِی

اللہ کے نام کی برکت ہو اُن اُمور پر جو میرے نفس و دین سے متعلق ہوں۔

بِسمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھلِی وَمَالِی وَوَلَدِی

اللہ کے نام کی برکت ہو اُن اُمور پر جو میرے خاندان مال اور اولاد کے متعلق ہوں۔

بِسمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعطَانِی

اللہ کے نام کی برکت ہو اُن انعامات پر جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی لَا اُشرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔

اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ وَاَعَزُّ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے بڑی عزت والا ہے

وَاَجَلُّ وَاَعظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحذَرُ

بہت بلند ہے بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں خوف و خطر کرتا ہوں

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیرُکَ ط

اور تیری پناہ مانگنے والا عزت والا ہوا۔ اور تیری تعریف بلند و برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوذُبِکَ مِن شَرِّ نَفسِی

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے

وَمِن شَرِّ کُلِّ شَیطٰنٍ مَّرِیدٍ وَّمِن شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ ط

اور ہر سرکش شیطان کی شرارت سے اور ہر ضدی جابر کی شرارت سے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ط

پس اگر وہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیں میرے لیے اللہ کافی ہے کوئی معبود اس کے سوا نہیں

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

اسی پر میرا توکل (بھروسہ) ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ

بے شک میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری

وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ

اور وہی نیکوکاروں کی سرپرستی کرتا ہے۔ اور رحمت نازل ہو بہترین

تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

مخلوقات کے سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور تمام

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

صحابہ پر ساتھ رحمت تیری کے اے ارحم الراحمین

جو شخص شام کے وقت یہ دعا تین مرتبہ پڑھے، اسے رات زہریلے جانور کا ڈنگ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (مسند احمد 290/2، صحیح الترمذی: 187/3:3)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (3 مرتبہ)

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

سورۂ مزمّل

یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ﴿۲﴾

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پے ایک

قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اُٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِیْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ

ہیں اور اپنے ربّ کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِیْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ

ہو رہو وہ پورب کا ربّ اور پچھم کا ربّ اس کے سوا

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾

ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَّعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ

اور دردناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور

الْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر و ناظر ہیں جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَّبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ

حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچو گے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کردے

شِیبَا ۝١٧ ۣ السَّمَآءُ مُنفَطِرٌ بِهٖ ط كَانَ وَعْدُهٗ

گا آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ

ہو کر رہنا۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ۝١٩ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

اَنَّكَ تَقُومُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط وَ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانوں

تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی تو قرآن میں

مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ

سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْاَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

اللہ کا فضل تلاش کرتے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسّر ہو

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور

هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فوائد سورۂ مزّمّل

سورۃ مزمل بڑی بابرکت سورۃ ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے خصوصی

مناسبت ہے اس لیے اس سُورۃ کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورۃ خاص کر مصائب سے خلاصی پانے ،مشکلات کے آسان ہونے ، افلاس کے دور ہونے روزی کے فراخ ہونے اور نیک اعمال کی طرف دل پھیرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سُورۃ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دُور کردے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سُورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دُور کردے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہوگا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سُورۃ کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سُورۃ کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اُس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سُورۃ عاملوں کی بڑی محبوب سُورۃ ہے۔ بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اُس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سُورۃ ہر قسم کے غلبہ کے لیے تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آرہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سُورۃ کو چالیس مرتبہ پڑھے انشاءاللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُورۂ قدر

اِنَّـآ اَنْـزَلْـنٰـهُ فِـىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَـآ اَدْرٰلكَ

ہم نے یہ اتارا شبِ قدر میں اور تو کیا بوجھا کیا ہے

مَالَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝

شبِ قدر شبِ قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے

تَـنَـزَّلُ الْـمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

اترتے ہیں فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کے حکم سے

كُـلِّ اَمْـرٍ ۝ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ہر کام پر امان ہے وہ رات صبح کے نکلتے تک

سورۂ رحمٰن

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾

(ماکان وما یکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

غلاف والی کھجوریں اور بھُس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

اور خوشبو کے پھول تو اے جن وانس تم دونوں اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لو کے سے تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں

الۡمَغۡرِبَیۡنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ یَلۡتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾ بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایکدوسرے

یَبۡغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخۡرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَئٰتُ فِی الۡبَحۡرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اُٹھی

كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ

ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے۔

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کام دھواں

تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا
تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے پھر

انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾
جب آسمان پھٹ جائے گا گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ نری

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ
تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۚ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ
ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا
مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے ربّ کی کون سے نعمت

تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے ربّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لیے دو جنتیں ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سے ڈالوں والیاں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا

بہتے ہیں تو اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جس کا استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ

قنادیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ

آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے ربّ کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

مونگا ہیں تو اپنے ربّ کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

تو اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہوئے تو اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

نعمت جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیۡہِنَّ خَیۡرٰتٌ

تو اپنے ربّ کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں عورتیں ہیں عادت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوۡرٌ

کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے ربّ کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ حوریں ہیں

مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾

اور نہ جن نے تو اپنے ربّ کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِیٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا۔

فوائد سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن عبارت اور حسنِ طرز کے لحاظ سے قرآنِ پاک کی زینت ہے اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سُننے والے پر بے حد رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن اکثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے اس پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکے، انشاءاللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہوجائیں گے۔

جو شخص یہ دعا صبح شام تین مرتبہ پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ سْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (صحیح ابن ماجہ 332/2) (3 مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

سورۂ یٰسٓ

یٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝٢ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝٣

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم سیدھی راہ

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝٤ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ

پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِیْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ

اُتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈرسناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہوچکی ہے تو

فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اُوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝٩

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا یُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ
لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے
وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب
وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ
کی بشارت دو بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم
نَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَکُلَّ شَیْءٍ
لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے
اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ⑫ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ
گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں
مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ ج
بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستادے آئے
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا
جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے
بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا
سے زیادہ دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے
مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لا وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں

مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا

اُتارا تم نرے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَیْنَآ

ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ ج

مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ ط اَئِنْ

تم پر دُکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذُکِّرْتُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ

پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِیَ لَآ

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو

بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

یُنۡقِذُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾ قِیۡلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا

ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۲۶﴾

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر

جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ

نہ اُتارا اور نہ ہمیں کوئی لشکر اُتارنا تھا وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ کر رہ گئے

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

اور ہم نے اس میں سے کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ

کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

دنیا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرتم اس سے جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس اُمید پر کہ تم پر مہر ہو

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ

لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

جائیں گے۔ اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

وہ تو نہ ہو گی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب ہمارے

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

ہو گا اور تمہیں بدلا نہ ملے گا مگر اپنے کئے کا۔ بیشک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ج

جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

وہ اور اُن کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

لگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اسمیں

يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہو گا مہربان ربّ کا فرمایا ہوا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو! اے اولادِ آدم

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ

پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا۔ آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ

کا۔ آج ہم اُن کے مونھوں پر مہر کر دیں گے اور

تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیے کی گواہی

يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

میں اُلٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ اُن کے

مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کردیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور

مِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں

اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصۡرَهُمۡ ۙ وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم

يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا

اُن کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور

يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند اسے

مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَ

بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ

ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُّحۡىِ الۡعِظَامَ وَهِىَ رَمِيۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِیۡمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

اَوَلَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٗ وَهُوَ

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے

الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا

بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

اَنۡ یَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَیَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّاِلَیۡهِ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

پھیرے جاؤ گے۔

فوائد سورۂ یٰسٓ

سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسبِ ذیل ہیں:

حدیث نمبر 1: اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورۃ یٰسین ہے ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور اُن سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث نمبر 2: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسین شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث نمبر 3: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے جو یٰسین شریف پڑھے گا اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث نمبر 4: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث نمبر 5: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ یٰسین پڑھی اس حالت میں صبح کو اُٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابنِ کثیر)

حدیث نمبر 6: حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۃ یٰسین پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

حدیث نمبر 7: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۃ یٰسین ہر اُمتی کے دل میں ہو۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث نمبر 8: حضرت عطاء بن باح تابعی سے مروی ہے کی مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۃ یٰسین شریف پڑھے گا اس کی تمام ضروریات پوری کردی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یٰسین پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہوجاتی ہیں۔ بزرگانِ وین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکسیر ہے اس لیے اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورۃ یٰسین کو مبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے انشاءاللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہوجائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی بُرائی ختم ہوکر طبعیت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہوگا۔ نیک اولاد ملے گی۔ اگر کوئی قید میں تو ہے اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی غرضیکہ سورۃ یٰسین کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔ دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یٰسین بہت مفید ہے لہٰذا اگر کسی کو

کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ انشاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

شب قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہٰذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل پڑھنے چاہیں اور ذکر الٰہی کرنا چاہیے۔ طریقہ نوافل شبِ قدر حسبِ ذیل ہے۔

طریقہ نوافلِ شبِ قدر

۱۔ دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سُورۃ اِخْلَاص تین بار پڑھے تو اُس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ ۲۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس

کے اوراس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اس کے لیے جنت میں میووں کے درخت لگائے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں یہ پڑھنے والا اُن کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اُس کی موت نہ آئے گی۔

۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ تین بار پڑھے، اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار محل ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

۴۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تین باراور قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اُس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شبِ قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَا غَفُوْر

شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اُس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابوسلمہؓ حضرت سلمان فارسیؓ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اُجر ملے گا یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ

تعالیٰ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سُورہٗ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سُورہٗ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے اُنہوں نے فرمایا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کی سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنزَلْنَا اور بارہ دفعہ سُورہٗ اخلاص قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو ایک بار درُود شریف اور تین م

۱. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ.

۲. رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَ عْظَمُ.

پڑھے اور ایک سو بار درُود شریف اور ایک سو بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ م وَّ خَطِيْئَةٍ وَّ اَتُوبُ اِلَيْهِ.

اور ایک سو بار تسبیح پڑھے یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمان مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اُس کی قبر کشادہ کردی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے با مشرف ہوگا۔

شبِ برات

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شبِ برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالےٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر اَمر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

ا۔ سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان مہینہ کی پندرھویں رات اللہ کریم فرماتا ہے کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اُس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ ''نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک، دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

(غنیۃ الطالبین)

ابونصرؒ نے بالا سناد مروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپؐ جنت البقیع کے قبرستان میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اُٹھا ہوا ہے۔ حضورؐ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسُول تمہاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسُولؐ اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالےٰ نصف شعبان کی رات میں دُنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابونصرؒ نے بالا سناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کون سی رات ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ اور اس کے رسُولؐ ہی بخوبی واقف ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دُنیا کے اعمال، بندوں کے

اعمال اُوپر اُٹھائے جاتے ہیں (اُن کی پیشی بارگاہِ ربُّ العزت میں ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا، ضرور! پھر آپؐ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سُورۂ فاتحہ اور ایک چھوٹی سُورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی، اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپؐ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے رسُول کی رُوح (مبارک) قبض فرمالی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہوا (بہت دیر ہو گئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تلوؤں کو چھوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرکت فرمائی، میں نے خود سُنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوذُ بِعَفوِکَ مِنْ عَقُوبَتِکَ وَ اَعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ نِّعْمَتِکَ وَاَعُوذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوذُبِکَ مِنکَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.

ترجمہ:

"الٰہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری شایانِ شان ثناء بیان نہیں کرسکتا تو ہی آپ اپنی ثناء کرسکتا ہے اور کوئی نہیں۔"

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ یہ کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سُنا، حضور ﷺ نے دریافت فرمایا، کیا تم نے یاد کرلیے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرلو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل علیہ السّلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

نوافلِ شبِ برأت

شبِ برأت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سو (۱۰۰) رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس (۱۰) مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی جائے اس نماز کا نام صَلٰوۃُ الْخَیر ہے اسے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مجھ سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار

دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اُس کی ستر حاجتیں پُوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلٰوۃُ الخَیر کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تا کہ نماز پڑھنے والے کو عزت وفضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، دُرُود شریف، صلوۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک بار اور سُورۂ اخلاص پچیس بار پڑھیں، پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک کے صدقے میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نمازِ مغرب کے آٹھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھیں کہ دو رکعت نفل درازی عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سُورۂ یٰسٓ ایک بار یا سُورۂ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دُعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے۔

دُعائے نصف شعبان المعظّم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَاالْمَنِّ وَ لَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَا
ذَاالْجَلَالِ وَالْاِ کْرَامِ یَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِ نْعَامِ
لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللّاجِیْنَ وَجَارُ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ
شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ
فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ
وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاثْبِتْنِیْ
عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا
لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ
فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ
الْمُرْسَلِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَ

عِندَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ○ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَ عْظَمِ ط

فِی لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ط

اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّ یُبْرَمُ ط اَنْ

تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَ آءِ مَا نَعْلَمُ

وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ

الْاَ عَزُّ الْاَ کْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ط

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

میں نے اس مجموعہ وظائف کا بغور مطالعہ کیا اور اپنی کوشش کے

مطابق تصحیح کردی ہے۔

محمد رشید سیالوی

22-2-2008

محمد رشید سیالوی

مفتی محمد رشید

برائے ایصالِ ثواب:

زوجہ صوفی محمد صدیق۔ زوجہ محمد عباس

دُعا گو:

محمد عباس منظور احمد۔ محمد اکرام سہیل انور

محمد الیاس 0300-4667566

منگوانے کیلئے:

A/40، ماڈل کالونی Q بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

فون: 042-5839731

Printed by: Hussnain - A - Printer Mob: 0307-4046386